بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اعلامیہ

مسلم پرسنل لا بیداری مہم

جماعت اسلامی ہند کے زیر اہتمام مسلم پرسنل لا بیداری مہم کے اختتام پر دہلی میں منعقدہ ۷ رمئی کا جلسہ عام مہم کی تکمیل پر رب کائنات کا شکرادا کرتا ہے۔ جس نے دین حق کی حیات بخش تعلیمات کے عام تعارف وتفہیم کی توفیق عطا کی اور اس مہم میں رہ جانے والی کوتاہیوں اور لغزشوں کے لیے خالق کائنات سے معافی اور درگزر کا خواست گزار ہے۔

یہ جلسۂ عام اپنے اس یقین کا اظہار کرتا ہے کہ انسانی زندگی کی صحت مندانہ تعمیر اور حقیقی فلاح کے حصول کے لیے ہدایت الٰہی کی مخلصانہ پیروی اور کامل اتباع ناگزیر ہے۔ زندگی کے دوسرے گوشوں کی طرح نجی، خاندانی اور عائلی زندگی میں الٰہی ہدایات وقوانین، امن وسکون اور عدل وانصاف کی ضمانت فراہم کرتے ہیں۔ فرد کی تربیت اور سماج کے استحکام کے لیے دین حق پر مبنی ان صحت بخش تعلیمات پر عمل ضروری ہے۔ خالق کائنات کا عطا کردہ دین، اللہ سے تعلق قائم کرنے اور اس کے حقوق ادا کرنے کے ساتھ انسانوں کو تاکید کرتا ہے کہ وہ اپنے ساتھی انسانوں کے حقوق ادا کریں، خصوصاً ماں باپ، بچوں اور زوجین کے حقوق کی ادائیگی کی طرف متوجہ ہوں۔

یہ جلسہ عام ہدایت الٰہی سے کامل وابستگی کی یاددہانی کے ساتھ ان قوانین وضوابط کی خصوصی اہمیت یاد دلاتا ہے، جن کو ہمارے ملک میں مسلم پرسنل لا کہا جاتا ہے۔ جلسہ کے شرکاء اس امر پر اطمینان کا اظہار کرتے ہیں کہ ہمارے ملک کے دستور اور مسلمہ بین الاقوامی اعلانات میں افراد اور گروہوں کی مذہبی آزادی کو واضح الفاظ میں تسلیم کیا گیا ہے، جس میں پرسنل لا پر عمل کی آزادی شامل ہے۔ اس آزادی کا برقرار رہنا ضروری ہے اور اس کو سلب کرنے یا محدود کرنے کی کوشش غیر منصفانہ ہے، انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے اور سماج وملک کے امن وامان میں خلل ڈالنے والی ہے۔ اس لیے یہ جلسۂ عام ان تمام تجاویز کو یکسر رد کرتا ہے جو بعض ناعاقبت اندیش عناصر کی جانب سے مذہبی آزادی کو مجروح کرنے کے لیے پیش کی جارہی ہیں۔

یہ جلسۂ عام حکومت ہند سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ یونیفارم سول کوڈ کے نفاذ کے خیال کو ترک کردے۔ دستور ہند کے رہنما اصولوں کی دفعہ ۴۴ کو، جس میں یونی فارم سول کوڈ کا تذکرہ ہے، ایک دستوری ترمیم کے ذریعہ منسوخ کردیا جانا چاہیے۔

یہ جلسۂ عام حکومت ہند سے اصرار کے ساتھ مطالبہ کرتا ہے کہ مسلم پرسنل لا میں کوئی مداخلت نہ کرے۔ بلکہ مسلمان معاشرے کو بلا روک ٹوک اسلامی عائلی قوانین پر عمل کرنے دے۔ یہ جلسۂ عام اس یقین کا اظہار کرتا ہے کہ اسلامی ضوابط

مردوں اورعورتوں دونوں کوانصاف فراہم کرتے ہیں۔اوران کے حقوق کا کامیاب تحفظ کرتے ہیں،ان قوانین میں ترمیم کی کوشش غیرضروری بھی ہےاورمضربھی۔

یہ جلسۂ عام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ معاشرے میں احکام شریعت اوراسلامی اقدار سے واقفیت کوعام کریں اور نیکی اورتقویٰ کی فضا کو پروان چڑھائیں۔تا کہ غفلت، لاعلمی، غیر ذمہ داری یا خدا سے بے خوفی کی بنا پر لوگ شریعت کی خلاف ورزی نہ کریں۔دین کا علم سماج میں عام کیا جانا چاہیےاوراس عمومی تعلیم کے لیے کتابوں، کتابچوں، جمعہ کے خطبات اور الیکٹرانک ذرائع سے کام لیا جائے۔لوگوں کو عام تلقین کی جانی چاہیے کہ اللہ سے ڈرتے ہوئے ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں اوراللہ کی مقرر کردہ حدود کونہ توڑیں۔جولوگ دین کی تعلیمات کی خلاف ورزی کریں اوراس حرکت سے باز نہ آئیں ان کا بائیکاٹ کیا جائے۔

یہ جلسۂ عام مسلمانوں کو یاد دلاتا ہے کہ اسلامی عائلی زندگی میں والدین کے ساتھ حسن سلوک، بچوں کی تعلیم و تربیت، زوجین کے حقوق کی ادائیگی، عفت وعصمت کی حفاظت، ستر اور حجاب کے حدود کی پاسداری، نجی زندگی کے تحفظ، رشتے داروں کے ساتھ اچھے برتاؤ، نکاح کے اسلامی معیار کی ترویج، مہر کی خوش دلی سے ادائیگی، نکاح کو آسان بنانے کی طرف توجہ اور وراثت کی درست تقسیم کوخصوصی اہمیت دی گئی ہے۔ضرورت ہے کہ ان سب امور میں اللہ اور رسول کی تعلیمات پراخلاص کے ساتھ عمل کیا جائے۔

یہ جلسۂ عام مسلمانوں کوتوجہ دلاتا ہے کہ لوگوں کی صحیح تربیت اور تنازعات کے حل کے لیے شہروں، بستیوں اور قصبات میں تصفیہ کمیٹیوں، اصلاحی اداروں، کونسلنگ مراکز، شرعی پنچایتوں اور دارالقضا کا قیام عمل میں لائیں۔ان کمیٹیوں اور مراکز کی طرف رجوع کی فضا کو عام کیا جائے اور تنازعات کے حل کے لیے ان اداروں کا رخ نہ کیا جائے، جہاں قانون الٰہی کی خلاف ورزی کا اندیشہ ہو۔

یہ جلسہ مسلمانوں کوتوجہ دلاتا ہے کہ ازدواجی زندگی میں ناخوشگواری کی صورت میں زوجین کے تعلقات کی درستگی کے لیے ترتیب کے ساتھ، وہ ساری تدابیر اختیار کریں، جن کی دین نے تعلیم دی ہے۔زوجین کے درمیان افہام وتفہیم کی کوشش کام یاب نہ ہوتو دونوں خاندانوں سے حَکَم مقرر کیے جائیں، جو حالات کی اصلاح کے لیے کوشش کریں۔اس سعی کے بعد بھی اگر علیحدگی ہی ضروری سمجھی جائے تو ایک طلاق پر اکتفاء کیا جائے۔عدت گزرنے کے بعد زوجین خوش اسلوبی سے علیحدہ ہو جائیں۔بیک وقت تین طلاق دینے کی غلطی نہ کی جائے۔

یہ جلسۂ عام، ملک کے ذرائع ابلاغ (میڈیا) سے اپیل کرتا ہے کہ اسلامی شریعت کی صحیح تصویر پیش کرے اوراسلامی عائلی نظام کے بارے میں غلط فہمیاں نہ پھیلائے۔اس مذہبی آزادی کا احترام کرے، جس کو ملک کے دستور نے تسلیم کیا ہے۔ اسلام کی ترجمانی کے لیے مخلص اہلِ علم مسلمانوں کی طرف رجوع کرے اور مسلمانوں کے اس متفقہ موقف کا احترام کرے کہ وہ

اسلامی شریعت پر ہی عامل ہوں گے اور اس میں کسی مداخلت کو برداشت نہیں کریں گے۔

یہ اجلاس میڈیا کے اصحاب سے اپیل کرتا ہے کہ وسیع تر سماج میں عفت و عصمت کی حفاظت اور اخلاقی اقدار کی ترویج کے لیے اسلام کے صحت مندانہ رول کو پیش کریں تا کہ سماجی مسائل حل ہو سکیں۔

یہ جلسۂ عام ملک کے تمام باشندوں سے اپیل کرتا ہے کہ مردوں اور خواتین کے مسائل کے حقیقی حل اور پاکیزہ معاشرے کی تعمیر کے لیے ہدایت الٰہی کی طرف رجوع کریں اور انسانوں کے بنائے ہوئے غیر معتدل قوانین وضوابط کے بجائے خالق کائنات کے عطا کردہ قانون کی پیروی اختیار کریں۔

یہ جلسۂ عام مسلمانوں کو یاد دلاتا ہے کہ وہ خیر امت ہیں، ان کو انسانوں کی حقیقی خیر خواہی اور رہنمائی کے لیے برپا کیا گیا ہے۔ الٰہی ہدایات، خصوصاً عائلی زندگی سے متعلق تعلیمات پر مخلصانہ عمل کے ساتھ مسلمانوں کا کام یہ ہے کہ تمام انسانوں کو ان کے خالق کی طرف بلائیں، ان کو اپنے رب سے رشتۂ بندگی استوار کرنے کی دعوت دیں، ان کو درست نظام زندگی سے روشناس کرائیں، وہ قوانین ان کو بتائیں جو حقیقی انصاف فراہم کرتے ہیں، پاکیزہ سماج کی تشکیل کرتے ہیں اور فرد و معاشرہ کے اخلاقی ارتقاء کے ضامن ہیں۔ مسلم پرسنل لا بیداری مہم خواب غفلت سے بیدار ہو جانے کی عام دعوت دیتی ہے۔ یہ جلسہ اس پیغام کو عام کرنے کا عزم لیے اپنے اختتام کو پہنچتا ہے اور اپنے اس یقین کا اعادہ کرتا ہے کہ

مومن فقط احکام الٰہی کا ہے پابند